سوال

(91) عورت قیام نہیں کر سکتی، کیا وہ بیٹھ کر نماز پڑھ لے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ایسی مریضہ جس کی کمر کی ہڈی ٹوٹ گئی اور اس پر پلستر چڑھایا گیا، وہ کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتی، اس لیے وہ ایک ماہ سے بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھ رہی ہے۔ کیا اس کی نماز درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ عورت کیونکہ کھڑی ہو کر نماز پڑھنے پر قادر نہیں لہذا اس کے لیے بیٹھ کر نماز پڑھنا درست ہے، قیام پر قدرت کی صورت میں فرض نماز میں قیام فرض ہے۔ جب عورت کمر کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے قیام نہیں کر سکتی تو وہ بیٹھ کر نماز پڑھ سکتی ہے۔ اگر وہ کسی لاٹھی یا دیوار وغیرہ کے سہارے کھڑی ہو سکتی ہو تو پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا چاہیے۔ چونکہ عورت قیام پر قادر نہ تھی، لہذا اس کی گذشتہ مدت کی نمازیں درست ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

(صَلِّ قَائِمًا، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ) (رواہ البخاری فی کتاب تقصیر الصلاة)

''کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ لے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر پڑھ لے۔'' ۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین ۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 114

محدث فتویٰ